میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

نمبر:PR16063 | 17/10/2016 | پیر، 16 محرم، 1438ھ

اسلام نافذ کرو، سیکولرازم کا خاتمہ کرو

واشنگٹن کو خوش کر کے اگلی مدت اقتدار کو یقینی بنانے کے لئے نواز شریف نے لبرل ازم کے اندھے کنویں میں چھلانگ لگا کر کوئی عزت داروں والا کام نہیں کیا

پاکستان کی پارلیمنٹ نے اسلام پسند اور سیکولر قانون سازوں کے درمیان گرما گرم بحث کے بعد 6 اکتوبر 2016 کو ایک قانون کی منظوری دی جس میں زنا بالجبر اور خواتین کو غیرت کے نام پر قتل کرنے والوں کی سزاوں میں اضافہ اور متاثرہ خاندان کی جانب سے مجرم کو معاف کر دینے کے حق کو ختم کر دیا گیا۔ مغربی دار لحکومتوں کی جناب سے اس اقدام پر جشن اور حکومت کی تعریف و توصیف کی گئی۔ وزیر اعظم نواز شریف نے اس قانون کی منظوری کی حمایت کی اور دعویٰ کیا کہ، "غیرت کے نام پر قتل میں کوئی عزت نہیں"۔ انہوں نے مزید کہا کہ، "میں پارلیمنٹ، غیر سرکاری تنظیموں، سول سوسائٹی، تعلیمی حلقوں، میڈیا اور ان تمام لوگوں کو مبارک باد پیش کرتا ہوں جنھوں نے سخت محنت کی اور اس قانون کی منظوری میں ہماری حمایت کی"۔ حزب التحریر واضح کر دینا چاہتی ہے کہ حکومت کی جانب سے لبرل آزادیوں اور سیکولرازم کی بنیاد پر بنائے گئے قوانین کو نافذ کرنے میں کوئی عزت و غیرت نہیں جبکہ معاشرے میں بے حیائی اور کرپشن کو پھیلائے بغیر صرف اسلام کے مکمل نفاذ کے ذریعے مرد و خواتین کے حقوق کا بھرپور تحفظ کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح نواز شریف کی جانب سے بے حیائی اور کرپشن کے دروازے کھول دینے اور اس کے سیلاب میں اپنے نوجوانوں کو برباد کر دینے میں بھی کوئی عزت و غیرت نہیں۔ اس قانون کو منظور کروا کر نواز شریف نے خود کو ایک ایسے لبرل سیاست دان کے طور پر پیش کیا ہے جو اپنے آقا کے لئے ناگزیر ہے تاکہ واشنگٹن کی خوشنودی سے اگلی مدت اقتدار کو بھی یقینی بنا سکے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا فِي جُحْرِ ضَبٍّ لاَتَّبَعْتُمُوهُمْ " . قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ " فَمَنْ

"تم قدم بقدم اپنے سے پہلے گزرے لوگوں کے نقش قدم پر چلوں گے یہاں تک کہ اگر وہ چھپکلی کے سوراخ میں داخل ہوں گے تو اس میں بھی تم ان کی پیروی کرو گے۔ ہم نے کہا: اللہ کے رسول کیا آپ کا 'تم سے پہلے' سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں؟ انہوں نے کہا: اور کون ہو سکتے ہیں (ان دو کے علاوہ)؟" (مسلم)۔

حکومت نے قرآن و سنت سے رجوع نہیں کیا، جو ہر زمانے اور ہر مقام کے لئے جامع اور صحیح ہیں، بلکہ حکومت کافر مغربی تنظیموں کی ہدایات کے سامنے جھک گئی جو کہ شرم و حیاء اور خواتین کی عزت و عفت کو تحفظ فراہم کرنے سے کوسوں دور ہیں چاہے ان ہدایات کو مغرب میں نافذ کیا جائے جہاں سے یہ ہدایات آئیں ہیں یا مسلم دنیا میں نافذ کی جائیں جو ان کا ہدف ہے۔ غیرت کے نام پر کیے جانے والے جرائم کے خلاف قوانین مغرب اور اس کی تنظیموں کے نقطہ نظر کے مطابق بنائے گئے ہیں جو سیکولر ازم، لبرل ازم اور "شخصی آزادی" کے نام پر اخلاقی تنزلی، کرپشن، بے حیائی اور شیطانیت کو فروغ دیتے ہیں۔ مغرب کی یہ خواہش ہے کہ مسلمان ان قوانین کے ذریعے اپنی عزت و غیرت سے لاپرواہو جائیں اور جب ان کے سامنے شیطانیت اور بے حیائی کے کام ہوں تو وہ خاموش رہیں اور اس طرح یہ صورتحال اخلاقی طور پر کمزور لوگوں کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ زنا اور بے حیائی کے کاموں میں بغیر کسی خوف کے ملوث ہوں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں،

وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً

"وہ یہی چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ" (النساء: 89)۔

مسلم دنیا بلکہ پوری دنیا نے مغربی تہذیب کی شیطانیت اور حقیقی چہرے کو حال ہی میں دیکھا جب امریکی صدارت کے ریپبلکن امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ کی ویڈیو سامنے آئی جس میں وہ خواتین کے متعلق انتہائی گھٹیا گفتگو کررہا ہے اور انہیں جنسی سامان قرار دے رہا ہے جن کا مقصد مرد کی جنسی خواہشات کی تکمیل ہے۔

اگر راحیل نواز حکومت واقعی خواتین کے حقوق کے حوالے سے مخلص ہوتی اور اس چیز کو بنیاد بنا کر اُن مسائل کو حل کرتی جو معاشرے میں مرد و خواتین کو غیر اخلاقی طرز عمل اختیار کرنے مجبور کرتے ہیں، تو وہ اس مسئلہ کو حل کرتی کہ نوجوان معاشی مجبوریوں کی وجہ سے شادی نہیں کرپاتے، وہ عوامی مقامات پر بے حیائی اور عریانی و فحاشی کے مظاہر کو روکتی، وہ مرد و عورت کے اختلاط کو روکتی، وہ مرد و خواتین کو مجبور کرتی کہ وہ اسلامی احکامات کے مطابق لباس زیب تن کریں اور وہ ٹیلی وژن اسٹیشنز اور ویب سائٹس کو مغربی طرز زندگی کی ترویج سے روکتی جس میں عورت کو ایک ایسی شے بنا کر پیش کیا جاتا ہے جس کا مقصد مرد کو تفریح فراہم کرنا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت اگر خواتین کی عزت و عفت کے تحفظ کے لئے سنجیدہ ہوتی تو وہ تعلیم، میڈیا، مساجد اور دیگر پلیٹ فارمز کو استعمال کرتے ہوئے مرد و خواتین کو معاشرتی زندگی میں اسلام کے تصورات سے آگاہ اور اُن کی تربیت کرتی۔ لیکن حکومت نے جان بوجھ کر تعلیمی نصاب کو تبدیل کیا تا کہ نوجوانوں کو اپنے دین اسلام کی گہری آگاہی سے ناآشنا رکھ کر اِس سے دور کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ حکومت مغربی تہذیب اور اس کی طرز زندگی کے ہر گھٹیا پہلو کی ترویج کرتی ہے اور ریاستی سطح پر اِن کی اندھی تقلید کرتی ہے جبکہ مغربی اقدار نے خود اُن کے اپنے معاشرے میں خاندان، ممتا اور عزت و غیرت کی تمام اقدار کا جنازہ نکال دیا ہے۔ لیکن یہ معاملات نواز شریف اور اس کے ساتھیوں کے دماغوں سے بہت دور ہیں کیونکہ ان کا واحد مقصد اپنے اقتدار سے چمٹے رہنا ہے چاہے اس کے نتیجے میں ان آخرت ہی کیوں نہ برباد ہو جائے۔

اس قانون کی منظوری جہاں اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ نواز شریف اپنا اقتدار برقرار رکھنے کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتا ہے وہی پاکستان کے اسلام سے محبت کرنے والے عوام کے لیے بھی اس میں یہ سبق ہے کہ تھوڑا تھوڑا اسلام کا نفاذ ایک دھوکہ ہے لہٰذا وہ اس کوشش کو مکمل طور پر مسترد کردیں۔ اسلام کو تھوڑا تھوڑا جزوی طور پر نافذ کرنا نہ صرف گناہ ہے بلکہ یہ اسلام سے بغض رکھنے والوں کو، اسلام کے جزوی نفاذ سے پیدا ہونے والی صورتحال کو اسلام کے خلاف پروپیگنڈا کرنے اور اس پر حملہ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

اسی لیے مسلمانوں کو معاشرتی مسائل کے حل کے لیے جنرل ضیاء کے نام نہاد اسلامی دور میں قوانین کو اسلامی بنانے کے نام پر جو قوانین بنائے گئے اور اس کے بعد کی آنے والی حکومتوں کے دور میں بنائے گئے قوانین کو بھی بنیاد نہیں بنانا چاہیے بلکہ انہیں اسلام کے مکمل اور فوری نفاذ کا مطالبہ کرنا چاہیے جو صرف اور صرف ریاست خلافت کے قیام کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ لہٰذا ہم تمام مسلمان مرد و خواتین، نوجوانوں اور بوڑھوں کو دعوت دیتے ہیں کہ نبوت کے طریقے پر دوسری خلافت کے قیام کے لئے کام کریں تا کہ اُن کی عزت و غیرت کا تحفظ ہو سکے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ

"مؤمنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد اللہ تعالیٰ ان کو فرماتا ہے اُس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم اُن کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں" (التحریم: 6)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس